

RP 207 THE SIN OF OBSERVING CHRISTMAS

كرسمس منائے كا گناہ

نمبر 2 : كرسمس كے پھل

كرسمس بائبل كى رُو سے موضوع نھیں هے ، پس حالانكہ بهت سے صحائف استعمال كئے گئے هیں ، تا هم اس بائبل كى تحقيق كى بُنياد مُكمل طور پر خُدا كے كلام پر نھیں هے ۔ اس كا مقصد خُداوند يسوع مسيح كے نام كو جلال بخشنا هے ۔ اكر آپ اس ميں كوئى غلطى پائیں تو هم سے رابطه كريں۔

نمبر 2 : كرسمس كے پھل

تعارف 2

جب يسوع نے همیں بتايا كه جهوٹے نبيوں كو كيسے پھچانیں، تو اُس نے كھا

(متي 7: 16-20) ، اُن كے پھلوں سے تُم اُن كو پھچان لوگے ۔ كيا جھاڑيوں سے انگور يا اُونٹ كٹاروں سے انجیر توڑتے هیں ۔ اسي طرح هر ايك اچھا درخت اچھا پھل لاتا هے اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا هے ۔ اچھا درخت بُرا پھل نھیں لا سكتا نہ بُرا درخت اچھا پھل لا سكتا هے ۔ جو درخت اچھا پھل نھیں لاتا وہ كاٹا اور آگ ميں ڈالا جاتا هے پس اُن كے پھلوں سے تُم اُن كو پھچان لوگے ۔۔۔

يہ نہ صرف لوگوں كو پرکھنے كا اچھا انداز هے جيسے كه نبي، بلكه يہ ايك اصول بهي ديتا هے جس سے هم بهت سي اور باتوں كو بهي پرکھ سكتے هیں ۔ اكر هم جاننا چاهتے هیں كه آيا كرسمس اچھا هے يا بُرا، آيا يہ خُدا كى طرف سے هے يا ابليس كى طرف سے، هم صرف اس كے پھل كا جائزہ لیں اور اس كے پھلوں سے هم بتا سكتے هیں۔ اس لئے ان اگلے حصوں ميں هم كرسمس كے پھلوں كا جائزہ لیں گے۔

نمبر 2.1 : جشن اور بسيار خوري كرسمس كے پھل هیں

کیا پیدائش کے دن کا جشن منانا اچھی بات ہے؟ ایسا فرعون اپنی پیدائش کے دن پر کرتا تھا (پیدائش 20:40) اور ہیرودیس بھی اپنی پیدائش پر (مرقس 6:21)، جن میں سے کسی کی ہم نقل نہیں کر سکتے۔ ان دنوں نے اُس دن کسی نہ کسی کو قتل کرنے کا حکم صادر کیا: فرعون نے سردار نان پز کو پھانسی دلوائی (پیدائش 22:40)، اور ہیرودیس نے یوحنا اصطباغی کا سر قلم کروایا (مرقس 6:21-28)۔ سلیمان نے فرمایا،، ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل ہونے سے بہتر ہے کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہی ہے اور جو زندہ ہے اپنے دل میں اس پر سوچینگا،،۔ (واعظ 2:7)۔

کیا خدا کے کلام پر غور نہیں کرنا چاہئے؟ مسیحی ضیافت روحانی ہوتی ہے نہ کہ جسمانی، بالکل جس طرح پولوس نے مسیحیوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ فسح منائیں

(پہلا کرتھیوں 8:5) ،، پس آؤ ہم عید کریں نہ پرانے خمیر سے اور نہ بدی اور شرارت کے خمیر سے بلکہ صاف دلی اور سچائی کی بے خمیر روٹی سے،،۔

ہر کوئی جو پارٹیوں میں جاتا ہے وہ اپنے آپ کو بسیار خوری کی آزمائش میں ڈالتا ہے۔ یہ ابلیس کی استعمال کردہ اصلی آزمائش تھی جس سے گناہ دنیا میں آیا (پیدائش 2:16-17؛ 3:17؛ رومیوں 5:12)، یہ دھوکہ بھی لاتی ہے (امثال 13:23)، اور روحانی غربت (امثال 23:20-21)۔

یہ بیوقوف کا خاصہ ہے (امثال 22:30؛ لوقا 12:19-20)، مغرور کا (زبور 119:69-70)، بے وفا خادم کا (لوقا 12:45-46)، اور شریر کا (یرمیاہ 5:26-28)؛ امثال 25:13)۔ اگر ہم ایسا کرتے رہینگے تو ہمارا دل اس پر قائم ہو جائے گا (واعظ 2:7)۔ وہ جو ایسی پارٹیوں کے کھانوں کی شدید خواہش رکھتے ہیں وہ جسمانی حرص رکھتے ہیں جو جان کے خلاف لڑائی کرتی ہے (رومیوں 7:22-23؛ پہلا پطرس 2:11)، جو انہیں خدا کو خوش کرنے سے روکتی ہے (رومیوں 8:13-5)، روح کے خلاف لالچ کرتی ہیں (گلتیوں 5:16-17)، اور جس سے اجتناب کا ہمیں حکم دیا گیا ہے (رومیوں

14:13؛ پہلا پطرس (11:2)۔ کھانوں کے لئے ایسا لالچ گناہ ہے ، روحانی زناکاری (پیدائش 25: 29-34 عبرانیوں 12: 16-17؛ حزقی ایل 49:16؛ پہلا کرنتھیوں 13:6 ؛ فلپیوں 3: 17-19)، اور خُدا اُن سے نفرت کرتا ہے جو ایسا کرتے ہیں (پیدائش 25: 29-34 ، رومیوں 13:9)۔ یہ دل کی سرفرازی تک لیجاتا ہے (استعنا 8: 11-14 ؛ ہوسیع 6:13) ، اور یہ ہمارے بدنوں کو زندہ فُربانی کے طور پر پیش کرنے میں ناکامی ہے (رومیوں 1:12)۔ وہ جو سیر ہیں خدا کو ترک کرتے ہیں (استعنا 15:32)، خدا کو جھٹلاتے ہیں (امثال 89:30) ، اور خُدا کو بھول جاتے ہیں (استعنا 6: 11-12 ؛ 8: 11-14 ؛ ہوسیع 6:13)۔ ان سب کے علاوہ ، یہ خودی سے انکار کی مسیحی صلیب کے مکمل طور پر منافی ہے (متی 24:16؛ مرقس 8:34؛ 10:21 ؛ لوقا 9:23 ؛ 14:27؛ فلپیوں 3: 17-19) ، اور یہ دیکھنا مُشکل ہے کہ اس معاملے میں خلاف ورزی کرنے والے نجات پا سکیں گے (استعنا 21: 21-10؛ زبور 78: 29-31 ؛ حزقی ایل 34:16 ؛ لوقا 6:25؛ رومیوں 8:13 ؛ پہلا کرنتھیوں 6: 9-10؛ 9:27 ؛ گلتیوں 5:24 ؛ 6: 7-8؛ فلپیوں 3: 18-19)۔ مسیحی کیوں اپنے آپ کو ان سب کے لئے کھُلا رکھنا چاہتا ہے ؟

بسیار خوری کرسمس کے پہلوں میں سے ایک ہے ۔

نمبر 2.2 : شادمانی کرنا کرسمس کا ایک پہل ہے

لفظ ,,شادمانی,, کا مطلب ہے ,,خُوشی, مُسرت یا ہنسی سے بھرپور,, اور ,,شادمانی کرنا,, کا مطلب ہے خوش و خرم ہونا۔ کیا اچھا وقت گزارنے اور شادمانی کرنے میں کوئی خرابی ہے ؟ سلیمان نے فرمایا

(امثال 13:14) ,,ہنسنے میں بھی دل غمگین ہے ۔ اور شادمانی کا انجام غم ہے,,۔

(واعظ 1:2) ,,میں نے اپنے دل سے کھا آ میں تَجھکو خُوشی میں آزمائونگا سو عشرت کرلے۔ لو یہ بھی بُطلان ہے,,۔

(واعظ 7: 3-4) ,,غمگینی ہنسی سے بہتر ہے کیونکہ چہرہ کی اُداسی سے دل سُدھر جاتا ہے ۔ دانا کا دل ماتم کے گھر میں ہے ۔ لیکن احمق کا جی عشرت خانہ سے لگا ہے,,۔

خُدا کا کلام ہمیں حُکم دیتا ہے کہ ہم وفادار رہیں (یشوع 24:14 ؛ دوسرا کرنتھیوں 17:2 ؛ افسیوں 3-4:5 ؛ طیطس 7:2) ، کیونکہ یہ روحانی غربت سے گریز میں مدد دیتا ہے (امثال 17:21) ، یہ دل کو بہتر کرتا ہے (واعظ 3:7) ، یہ بے عزتی سے گریز میں مدد کرتا ہے (واعظ 1:10) ، یہ کلیسیا کے لئے تقدس ظاہر کرتا ہے (پہلا تیمتھیس 15:3) ، یہ ہمیں فضل کے زیادہ لائق بناتا ہے (افسیوں 24:6) ، یہ دوسروں کی دلگیری سے گریز میں بھی مدد کرتا ہے (فلپیوں 10:1) ، اور یہ بھائی کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے سے گریز میں بھی مدد کرتا ہے (رومیوں 13:14)۔ کیا سچے مسیحی کا شادمانی کرنے سے کوئی واسطہ ہونا چاہئے؟

(لوقا 25:6) ، ، افسوس تم پر جو اب ہنستے ہو کیونکہ ماتم کرو گے اور روئو گے۔۔۔

شادمانی کرنا کرسمس کے پہلوں میں سے ایک ہے ۔

نمبر 2.3 : مے خواری کرسمس کے پہلوں میں سے ایک ہے

کرسمس کے موقع پر شراب کی فروخت میں غیر معمولی اضافہ ایک مشہور بات ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب لوگ اچھا وقت گزارنے کے لئے ، ، جانے دو ، پر عمل کرتے ہیں جسے وہ حقیقتاً جانے دیتے ہیں وہ ان کی خدا داد ضبط نفس ہے ، جو پاک روح کے پہلوں کا حصہ ہے (گلتیوں 23:5) ، اور جب وہ اس سے دستبردار ہوتے ہیں ، وہ شیطان کو موقع دیتے ہیں کہ وہ ان میں آئے ۔ حتی کہ سیکولر دُنیا جانتی ہے کیونکہ شراب عام طور پر ، ، ابلیس کا مشروب ، ، کھلاتی ہے ، اور یہ شرع کے خلاف ہے کہ اس کے زیر اثر رہا جائے ۔

جو کوئی پڑھ سکتا ہے وہ اسے بدن کے کام کے طور پر لکھا ہوا دیکھ سکتا ہے ، جس کا ترجمہ ، ، نشہ بازی ، ، (گلتیوں 21:5) کیا گیا ہے ، جس کے بارے میں پولوس رسول فرماتا ہے ، ، کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے ، ،۔ نوح ہی واحد راستباز تھا جس کی وا حدخاندان کا سربراہ ہوتے ہوئے جان بچی جب خدا نے طوفان سے دُنیا کو تباہ

کیا (پیدائش 7) ، لیکن بعد میں جب اُس نے انگوروں کا باغ لگایا اور اُس کی شراب پی ، اُس نے اپنا ننگا پن اپنے بیٹوں میں سے ایک کو دکھایا اور اپنے پوتے کو لعنت دی (پیدائش 9: 20-25)۔ لوط واحد راستباز تھا جو سدوم اور عمورہ کی تباہی سے بچ پایا، لیکن بعد میں جب اپنی دو بیٹیوں کے دھوکے سے وہ شراب کے نشے میں تھا تو اُس نے دونوں سے زناکاری کی (پیدائش 19)۔ مے خواری کی یہ مثالیں راستبازوں کو گناہ میں پڑتے دکھاتی ہیں ، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ مے خواری دھوکے کی بُنیادی وجہ ہے (امثال 1:20؛ یسعیاہ 7:28) اور مے خوار کا مقدر واضح ہے۔

(پہلا کرنتھیوں 6 : 10-9) ،، کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے ؟ فریب نہ کھائو۔ نہ حرامکار خُدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے نہ بُت پرست نہ زنا کار نہ عیاش نہ لونڈے باز۔ نہ چور نہ لالچی نہ شرابی نہ گالیاں بکنے والے نہ ظالم،،۔

(گلتیوں 21:5) ،، نشہ بازی۔۔ ایسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے،،

مے خواری کرسمس کا پہل ہے۔

نمبر 2.4: جھوٹ کرسمس کا پہل ہے

دو بڑے جھوٹ کرسمس کے موقع پر بتائے جاتے ہیں۔ ایک یہ کہ یسوع کرسمس کے دن پیدا ہوا تھا یعنی 25 دسمبر کو۔ دوسرا وہ شخص ہے جو ،، بابا کرسمس،، (یا سانتا کلوز) کھلاتا ہے ہوتا ہے اور کرسمس پر بچوں کے لئے تحفے لاتا ہے۔ شیطان ان دھوکوں کا ماخذ ہے ، کیونکہ یسوع نے اُس کے بارے میں کہا تھا

(یوحنا 8:44) ،، جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے،، خُدا جھوٹ نہیں بولتا (طیطس 2:1) ، اور یسوع نے ہمیں بتایا کہ ہم اُس کی مانند ہوں (متی 5:48) ،، پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے،،۔

خُدا کا کلام کہتا ہے

(خروج 16:20) ،، تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا،،۔
(احبار 11:19) ،، اور نہ ایک دوسرے سے جھوٹ بولنا،،۔
(لوقا 20:18) ،، جھوٹی گواہی نہ دے،،۔
(امثال 6: 16-19) ،، چھ چیزیں ہیں جن سے خُداوند کو نفرت ہے۔ اور سات
ہیں جن سے اُسے کراہیت ہے۔۔۔ جھوٹی زبان۔۔۔ جھوٹا گواہ جو دروغ گوئی
کرتا ہے،،۔
(امثال 22:12) ،، جھوٹے لبوں سے خُداوند کو نفرت ہے،،۔

سب جھوٹوں کا مُقدر واضح ہے

1 اس زندگی میں سزا:

(امثال 9:19) ،، جھوٹا گواہ بے سزا نہ چھوٹیگا اور جو جھوٹ بولتا ہے فنا
ہوگا،،۔

2: نئے یروشلم سے اخراج

(مُکاشفہ 27:21) ،، اور اُس میں کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو گھنوںے
کام کرتا یا جھوٹی باتیں گھڑتا ہے ہرگز داخل نہ ہوگا،،۔
(مُکاشفہ 15:22) ،، مگر کُتے اور جادوگر اور حرامکار اور خُونی اور بُت
پرست اور جھوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہے گا،،۔

3: ابدی ہلاکت

(مُکاشفہ 8:21) ،، اور سب جھوٹوں کا حصہ آگ اور گندھک سے جلنے والی
جھیل میں ہوگا۔ یہ دُوسری موت ہے،،۔

کیا سچے مسیحی کا اس سے کوئی واسطہ ہوگا؟

جھوٹے کرسمس کے پہلوں میں سے ایک ہیں۔

نمبر 2.5 : بت پرستی کرسمس کا پہل ہے

نمبر 2.51 : بابا کرسمس

خُدا کا کلام سکھاتا ہے کہ ،، ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اُوپر سے ہے اور نُوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے،، (یعقوب 17:1)، اور ہمیں ،، زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے،،۔ (متی 9:23)۔ دُنیا سکھاتی ہے کہ اچھی بخشش کرسمس بابا سے آتی ہے اُسے بچوں کے لئے مُتبادلِ خُدا بناتے ہوئے۔ یہ سرعام بُت پرستی ہے اور پورے کلام مُقدس میں اِس کے خلاف حُکم دیا گیا ہے

(خروج 3:20) ،، میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا ،،۔

(احبار 4:19) ،، تُم بتوں کی طرف رُجوع نہ ہونا،،۔

(پہلا کرنتھیوں 7:10) ،، اور تُم بُت پرست نہ بنو،،۔

(پہلا کرنتھیوں 14:10) ،، بُت پرستی سے بھاگو،،۔

والدین جو یہ جھوٹ اپنے بچوں کو بتاتے ہیں اُنہیں سزا دے رہے ہیں۔

(یسعیاہ 16:9) ،، کیونکہ جو اِن لوگوں کے پیشوا ہیں اِن سے خطا کاری

کراتے ہیں اور اُنکے پیرو نگلے جائینگے،،۔

(متی 14:15) ،، اور اگر اندھے کو اندھا راہ بتائے گا تو دونوں گڑھے میں

گریں گے،،۔

نئے یروشلم سے باہر ،، جھوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے والا اور گھڑنے

والا،، (مُکاشفہ 15:22) رہے گا۔ کیا سچے مسیحی کا اِس سے کوئی واسطہ

ہونا چاہئے؟

نمبر 2.52 : کرسمس ٹری

كرسمس ٿري كا استعمال كلام مُقدس ميں ممنوع هے

(يرمياہ 10: 2-5) ,, خُداوند يُون فرماتا هے كه تُم ديگر اقوام كي روش نه سيكهو اور آسماني علامت سے هراسان نه هواگرچه ديگر اقوام اُن سے هراسان هوتي هيں كيونكه اُنكے ائين بَطالت هيں چنانچه كوئي جنگل ميں كُلهاري سے درخت كاٹتا هے جو بڑهئي كے هاتھ كا كام كرتا هے۔ وه اُسے چاندي اور سونے سے آراسته كرتے هيں اور اُس ميں هتھوڑوں سے ميخين لگا كر اُسے مضبوط كرتے هيں تا كه قائم رهے۔ وه كهجور كي مانند مخروطي ستون هيں پر بولتے نهين۔ اُنكو اُٿها كر لے جانا پڑتا هے كيونكه وه چل نهين سكتے۔ اُن سے ڏرو كيونكه وه نقصان نهين پهنچا سكتے اور اُن سے فائده بهي نهين پهنچ سكتا،۔

كها جاتا هے كه بت پرست اعتقاد ركهتے تهے كه روحيں درختوں ميں رھتي هيں جو سرديوں ميں سبز رھتے هيں ، پس انھيں گھروں ميں ركهنے كا عمل پرستش كے لئے هوتا تھا ، اور روحوں سے بركت حاصل كرنے كے لئے۔ كرسمس ٿري كے نيچے تحائف ركهنے كي روايت كها جاتا هے كه اِس سے آئي هے ، كه وه روحوں كي طرف سے تحائف هيں۔ كرسمس ٿري بنانا بت پرستي كي ايڪ اور قسم هے۔

بت پرستي كرسمس كے پهلون ميں سے ايڪ هے ۔

نمبر 2.7 : تحائف اور كرسمس كارٽز كا تبادلہ كرسمس كے پهل هيں

يه تحائف كا تبادلہ بت پرستوں كي ابتدا هے ، اور حتي كه كلام مُقدس ظاهر كرتا هے كه شرير ايسا كيا كرتے تهے۔

(مُكاشفہ 11: 9-10) ,, اور اُمتوں اور قبيلوں اور اهل زبان اور قوموں ميں سے لوگ اُن كي لاشوں كو ساڑھے تين دن تڪ ديكهتے رھين گے اور اُن كي لاشوں كو قبر ميں نه ركهنے ديں گے۔ اور زمين كے رھنے والے اُن كے مرنے سے خوشي منائين گے اور شاديانے بجائين گے اور آپس ميں تحفے بهيجين گے كيونكه اِن دونوں نبيوں نے زمين كے رھنے والوں كو ستايا تھا،۔

دوسري طرف ، کلام مُقدس کي رُو سے سخاوت یہ ہے

(مرقس 21:10) ،، يسوع نے اُس پر نظر کي اور اُسے اُس پر پيار آيا اور اُس سے کہا ايک بات کي تَجھ ميں کمی ہے جا جو کُچھ تيرا ہے بيچ کر غريبوں کو دے تَجھے آسمان پر خزانہ ملے گا اور آکر ميرے پيچھے هولے،،۔
(لوقا 14:14-13) ،، بلکه جب تُو ضيافت کرے تو غريبوں اُنجوں لنگڑوں اندھوں کو بُلا۔ اور تَجھ پر برکت هوگي کيونکه اُن کے پاس تَجھے بدلہ دينے کو کُچھ نهين اور تَجھے راستبازوں کي قيامت ميں بدلہ ملے گا،،۔
(روميوں 13:12) ،، مُقدسوں کي احتياجين رفع کرو،،۔

هر سال اربوں کرسمس کارڈز بهيجنے پر کتنے پيسے خرچ هوتے هونگے؟ کيا آپ کارڈز پر اتني رقم خرچ کرني کي وضاحت کرسکتے هين جب که دُنيا ميں کتنے غريب، بهوک، افلاس اور ننگ سے مررھے هين؟ کيا آپ جانتے هين يسوع اُن لوگوں سے يوم عدالت کو کيا کہے گا جو اپنے پيسے يوں فضول خرچ کرتے هين؟

(متي 25 : 41-46) ،، پهر وه بائين طرف والونسے کہے گا اے ملعونو ميرے سامنے سے اُس هميشه کي آگ ميں چلے جائو جو ابليس اور اُس کے فرشتوں کے لئے تيار کي گئي هے ۔ کيونکه ميں بهوکا تها تُم نے مُجھے کھانا نه کھلایا۔ پياسا تها تُم نے مُجھے پاني نه پلایا۔ پرديسي تها تُم نے مُجھے گهر ميں نه اُتارا۔ ننگا تها تُم نے مُجھے کپڑا نه پهنایا۔ بيمار اور قيد ميں تها تُم نے ميري خبر نه لي۔ تب وه بهي جواب ميں کہين گے اے خُداوند هم نے کب تَجھے بهوکا يا پياسا يا پرديسي يا ننگا يا بيمار يا قيد ميں ديکھ کر تيري خدمت نه کي؟ اُس وقت وه اُن سے جواب ميں کہے گا ميں تُم سے سچ کہتا هوں که جب تُم نے اِن سب سے چهوٹوں ميں سے کسی کے ساتھ يه سلوک نه کيا تو ميرے ساتھ نه کيا۔ اور يه هميشه کي سزا پائين گے مگر راستباز هميشه کي زندگي،،۔

آپ نے گزشتہ کرسمس کو اُن لوگوں کے لئے تحائف پر کتنا خرچ کيا جنهين اِن کي ضرورت نه تهی ، نیز کارڈز ، کرسمس ٹري اور ڈيکوريشن پر؟ کتنے بچے دُنيا ميں کہين مرگئے يا دُکھ ميں رھے کيونکه آپ نے اِس کے بجائے اُنهين

نہیں دیا؟ غور کریں یسوع نے کیا کہا تھا:،، کہ جب تُم نے ان سب سے چھوٹوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلُوك نہ کیا تو میرے ساتھ نہ کیا،، - (متی 45:25)

ضیاع کرسمس کا ایک پہل ہے۔

نمبر 2.8: خاموش اداکاری کرسمس کا ایک پہل ہے

استعنا 5:22

عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور نہ مرد عورت کی پوشاک پہنے کیونکہ جو ایسے کام کرتا ہے وہ خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہے۔

نوٹ: کلام مقدس کی رُو سے خاموش اداکاری کی کوئی بنیاد نہیں ہے اور اسباب درج ذیل ہیں؛

1:لباس

اُن کے لئے جو نہیں جانتے، خاموش اداکاری کی ایک روایت یہ ہے کہ کُچھ مرد عورتوں کے لباس پہنتے ہیں اور عورتوں کا کردار ادا کرتے ہیں، جبکہ کُچھ عورتیں مردوں کے لباس پہنتی ہیں اور مردوں کی اداکاری کرتی ہیں۔ پھر کیوں مسیحی اس میں حصہ لینا چاہتے ہیں یا حتیٰ کہ وہ کُچھ دیکھتے ہیں جس میں ایسے لوگ اداکاری کرتے ہیں جن سے خدا کو کراہیت ہے؟ کیا آپ نہیں جانتے کہ جو شریرونکو پسند کرتے ہیں اُن کی بھی شریروں کی مانند عدالت ہوگی؟

(رومیوں 32:1) ،، حالانکہ وہ خدا کا یہ حُکم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والے موت کی سزا کے لائق ہیں۔ پھر بھی نہ فقط آپ ہی ایسے کام کرتے ہیں بلکہ اور کرنے والوں سے بھی خوش ہوتے ہیں،،۔

خُدا کے کلام کی نافرمانی کرتے ہوئے اُنہوں نے اپنے آپ کو لعنتی ٹھہرایا ہے

(پہلا کرنٹھیوں 6: 10-9) ،، کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے؟ فریب نہ کھائو۔ نہ حرامکار خُدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے نہ بُت پرست نہ زنا کار نہ عیاش نہ لونڈے باز۔ نہ چور نہ لالچی نہ شرابی نہ گالیاں بکنے والے نہ ظالم،،۔

2: جھوٹ

خاموش اداکاری،، فکشن،، ہے جس کا مطلب،، تخلیقی بیان یا کہانی؛ روایتی قبول کردہ جھوٹ،،۔ دوسرے لفظوں میں خاموش اداکار جھوٹے ہیں (دیکھئے نمبر 2.2)۔ اگر آپ اُن لوگوں کے مُقدر کے بارے میں گمان رکھتے ہیں جو ایسی باتوں میں حصہ لیتے ہیں،، اداکار،، کے لئے یونانی لفظ "hypocrite" (جس سے ہم انگریزی لفظ "hypokrites" ریاکار لیتے ہیں)، اور کلام مُقدس ظاہر کرتا ہے کہ ہر قسم کی ریاکاری جھوٹ ہے

(پہلا تمیتھیس 2:4) ،، جھوٹے آدمیوں کی ریاکاری،،

کلام مُقدس سے ریاکاروں کا مُقدر بھی واضح ہے

(ایوب 13:8) ،، بے خُدا آدمی کی اُمید ٹوٹ جائے گی،،۔
 (ایوب 16:13) ،، کیونکہ کوئی بے خُدا اُسکے (خُدا کے) سامنے نہیں آ سکتا،،۔
 (ایوب 34:15) ،، کیونکہ بے خُدا لوگوں کی جماعت بے پہل رہیگی،،۔
 (ایوب 13:36) ،، لیکن وہ جو دل میں بے دین ہیں غضب کو رکھ چھوڑتے ہیں،،۔

(متی 13:23) ،، اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ،،
 (متی 14:23) ،، اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ،،
 (متی 15:23) ،، اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ،،
 (متی 23:23) ،، اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ،،
 (متی 25:23) ،، اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ،،
 (متی 27:23) ،، اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ،،
 (متی 29:23) ،، اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ،،

مسیحی کیوں ایسی باتیں دیکھنا چاہتے ہیں ، جب آپ جانتے ہیں کہ ،، بے دین

اپنی باتوں سے اپنے پڑوسی کو ہلاک کرتا ہے،،: (امثال 9:11) دوبارہ پڑھیں
(رومیوں 32:1 ؛ مکاشفہ 15:22)۔

ریا کاری کرسمس کا پہل ہے۔

3: جادوگری

تمام خاموش اداکاری کا محور جادوگر، جادوگری، افسوں گری، لوگوں پر
طلسم کرنا وغیرہ ہوتا ہے، جو سب بدعت ہے اور کُلی طور پر کلام مُقدس
کے مخالف ہے۔ خاموش اداکاری ابلیس کا کام ہے۔

ان بدعتی خاموش اداکاری سے لطف اندوز ہونا کرسمس کا پہل ہے۔

نمبر 2.9: سدا بہار اور تزئین و آرائش کرسمس کے پہل ہیں

نمبر 2.91 : سدا بہار

کلام مُقدس کی رُو سے گھروں کی سدا بہار سے تزئین و آرائش کرنے کی
کوئی بُنیاد نہیں ہے؛ یہ مشرکین کی پرستش کا حصہ ہے اور اس لئے سب
مخلص مسیحیوں کو اس سے گریز کرنا چاہئے۔

(یرمیاہ 2:10) ،،خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم دیگر اقوام کی روش نہ
سیکھو،،۔

بت پرستوں کی پوجا کے انداز میں گھروں اور گرجا گھروں کو سجانا کرسمس
کا پہل ہے۔

نمبر 2.92 : امر بیل

یہ مُردہ بت پرست مذہب کی باقیات ہے اور اس طرح ہر مخلص مسیحی کو
اس سے گریز کرنا چاہئے۔ یہ ممنوعہ روحانی پہل ہے
(احبار 8:22؛ استعنا 21:14)۔

دوسرے لوگوں کی بیویوں کو امر بیل کے تلے چومنا سزا کو دعوت عام دینا ہے

(امثال 6: 27-29) ،، کیا ممکن ہے کہ آدمی اپنے سینہ میں آگ رکھے اور اُسکے کپڑے نہ جلیں؟ یا کوئی انگاروں پر چلے اور اُسکے پائوں نہ جھلسیں۔ وہ بھی ایسا ہے جو اپنی پڑوسی کی بیوی کے پاس جاتا ہے۔ جو کوئی اُسے چھوئے بے سزا نہ رہیگا،،۔

(متی 28:5) ،، لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا،،۔
(یرمیاہ 2:10) ،، خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تم دیگر اقوام کی روش نہ سیکھو،،۔

حرص اور زناکاری کرسمس کے پہل ہیں۔

نمبر 3 : اسباب کہ کیوں مسیحیوں کو کرسمس نہیں منانا چاہئے؟

نمبر 3.1 : اُسے مت بڑھانو جو خُدا نے حُکم دیا ہے

استعنا 2:4 (مُوسیٰ)

۲۔ جس بات کا میں تمکو حُکم دیتا ہوں اُس میں نہ تو کُچھ بڑھانا اور نہ کُچھ گھٹانا تا کہ تم خُداوند اپنے خُدا کے احکام کو جو میں تمکو بتاتا ہوں مان سکو۔

استعنا 32:12 (مُوسیٰ)

۳۲۔ جس بات کا میں حُکم کرتا ہوں تم احتیاط کر کے اُس پر عمل کرنا اور تو اُس میں نہ تو کُچھ بڑھانا اور نہ اُس میں سے کُچھ گھٹانا۔

امثال 5:30 (سلیمان)

۵۔ خُدا کا ہر سُخن پاك ہے۔ وہ اُنکی سپر ہے جنکا توکل اُس پر ہے۔ ۶۔ تو اُسکے کلام میں کُچھ نہ بڑھانا۔ مبادا وہ تجھکو تنبیہ کرے اور تو جھوٹا ٹھہرے۔

مُکاشفہ 18:22 (یسوع)

۱۸۔ مینہر ایک آدمی کے آگے جو اس کتاب کی نبوت کی باتیں سُنتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی اُن میں کُچھ بڑھائے تو خُدا اس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اُس پر نازل کرے گا۔

نوٹ: کیا کرسمس کو اپنے مسیحی کیلنڈر میں بڑھانا اِن حُکموں کے یکسر خلاف نہیں ہے؟ کیا کرسمس کو شامل کرنا خُدا کے کلام کو بڑھانا نہیں ہے؟ اور پھر کیسے آپ جھوٹے نہیں ٹھہرتے؟ جو سب اپنا حصہ آگ کی جھیل میں یوم آخرت کو پائیں گے

(مُکاشفہ 8:21) ،، اور سب جھوٹوں کا حصہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگا۔ یہ دوسری موت ہے،،۔

بہت سے اعتقاد رکھتے ہیں کہ مُکاشفہ 18:22 مُکاشفہ کی کتاب پر کارفرما ہوتا ہے ، لیکن کُچھ اِسے ساری بائبل سے منسوب کرتے ہیں۔ کیا آپ مُکاشفہ کی آفتوں کو سہنے کے لئے تیار ہیں تا کہ کرسمس منانا جاری رکھیں؟

نمبر 3.2 : سالگرہ منانا مشرکین کی رسم ہے نہ کہ مسیحیوں کی

سالگرہ منانا مشرکین کی رسم ہے ، اور خُدا نے فرمایا ہے ، ،، دیگر اقوام کی روش نہ سیکھو،،، (یرمیاہ 2:10)۔ کلام مُقدس میں سالگرہ منانے کی دو مثالیں ہیں فرعون (پیدائش 20:40) اور ہیرودیس بادشاہ (مرقس 6:21) اُن دنوں نے اپنی سالگرہ کے دن کسی نہ کسی کو قتل کرنے کا حُکم صادر کیا: فرعون نے سردار نان پز کو پھانسی دلوائی (پیدائش 22:40) ، اور ہیرودیس نے یوحنا اصطباغی کا سر قلم کروایا (مرقس 6:28-21)۔

دوسری طرف، کلام مُقدس میں کسی بھی دیندار شخص کا کہیں بھی کوئی اندراج نہیں ہے ، یا نئے عہد نامے میں کسی مسیحی کا اپنی سالگرہ منانے کا۔ اِس لئے ہم یسوع یا شاگردوں کی پیروی نہیں کرتے اگر ہم ایسا کرتے ہیں۔

سالگرہ وہ وقت ہوتا ہے جب کسی کو حقیقتاً اہم محسوس کروایا جاتا ہے ،
اُس سبب سے جو کچھ بھی اُس نے نہیں کیا تھا۔ یہ انسان کو افضل بنانا ہے جو
تکبر کی طرف لیجاتا ہے اور اِس لئے اِس سے کنارہ کشی کرنا چاہئے۔

برائے رابطہ:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج ، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یو کے۔
Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK
مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، پاکستان
Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of
God, Pakistan